© rasailojaraid.com

کیفیت عذاب القبر میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی روایت **ان العبد اذا وضع فی قبرہ و تولیٰ عنه اصحابه انه یسمع قرع نعالِهم** کے ضمن میں فائدہ کے تحت آپ کا فرمانا کہ (عدم سماع پر) قرآن مقدس کے اندر نص قطعی آ چکی ہے **وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرْ** آپ کا اس آیت کو عدم سماع پر نص قطعی کہنا خلاف حقیقت ہے اور نا مناسب ہے۔ کیونکہ کسی مسئلہ پر قرآن میں نص قطعی کا ہونا واضح دلیل ہے کہ اس کے خلاف موقف بہر صورت حرام یا کفر ہے جبکہ امت کا ایک مضبوط طبقہ سماع موتیٰ کا قائل ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمتہ اللہ علیہ نے ''معارف القرآن'' میں اس آیت کے تحت یوں لکھا ہے کہ ''سماع موتیٰ'' سے اس آیت کا کوئی تعلق نہیں۔ یہ مسئلہ اپنی جگہ مستقل ہے کہ مردے زندہ کا کلام سنتے ہیں یا نہیں۔ یعنی مسئلہ سماع اور عدم سماع کا اس آیت سے کوئی تعلق نہیں۔ جبکہ آنجناب نے اس آیت کو عدم سماع پر نص قطعی قرار دیا ہے۔ توقع ہے کہ فاضل مرتب اس جسارت کو بطیب خاطر قبول فرمائیں گے۔

(تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)

کتاب: ''الحیات بعد الوفات یعنی قبر کی زندگی'' تالیف: استاذ العلماء مولانا ابواحمد نور محمد تونسوی

ناشر: انجمن خدام الاسلام باغبان پورہ، لاہور قیمت: ۲۴۰ روپے

تمام انبیاء کرام اپنی اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔ یہ امت کا ایک اجماعی مسئلہ ہے آج سے چند سال پہلے جب بعض لوگوں نے اس عقیدہ سے انکار کی ابتداء کی تو اسی وقت اہل علم حضرات نے اس کی جوابی کارروائی کی اور ان کے نظریہ جدیدہ کو قرآن و حدیث سے کافور کیا۔ اس موضوع پر علامہ خالد محمود مدظلہ کی ''مقام حیات'' اور حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ کی ''تسکین الصدور'' بڑی اہمیت کی حامل کتب ہیں مگر وقت کے ساتھ ساتھ نظریہ جدیدہ کے حاملین کرم فرماؤں نے عجیب و غریب مغالطہ آمیزی کو اس جدت سے پیش کیا کہ حیرانی کی انتہاء نہ رہی۔ ان مغالطہ آمیزیوں کا جواب کئی علماء اپنے اپنے انداز میں تقریراً دیتے رہے مگر تحریری اعتبار سے اس بات کی ضرورت باقی تھی کہ ان نو مغالطہ آمیز دلائل کا جواب دیا جائے۔ بھلا ہو حضرت مولانا ابواحمد نور محمد تونسوی کا جنہوں نے اس عنوان پر بہت عمدہ کام کیا ہے۔ تقریباً تمام مغالطے پیش کر کے جوابات تحریر کر دیئے ہیں۔ مغالطوں کے جوابات کے علاوہ کئی ایک اہم عنوانات پر سیر حاصل کافی وافی بحثیں قلم بند فرمائی ہیں۔ مثلاً قبر کسے کہتے ہیں؟ اس پر سات آیات۔ اور تقریباً ۲۶ احادیث رسول ﷺ اور اس ضمن میں کئی علمی فوائد۔ ''آیات القرآن فی اثبات الشعور لاہل القبور'' پر ۵۰ سے زائد آیات بینات ''احادیث الرسول فی اثبات الشعور لاہل القبور'' پر ۱۰۰ سے زائد احادیث رسول اور ضمنی فوائد ''لاانتہاء احادیث المصطفیٰ فی حیاۃ الانبیاء'' پر ۴۰ سے زائد احادیث رسول ﷺ اور علمی و فوائد اور آخر میں ایک خوبصورت تحریری مناظرہ قابل قدر کتاب کا حصہ ہے۔ یہ کتاب کمپیوٹر کتابت، عمدہ و خوبصورت جلد، ۶۴۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ (تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)

© rasailojaraid.com